سلسلہ اشاعت بعنوان ردغیر مقلدیت (۷)

غیر مقلدین حضرات دلائل کی دنیا سے فرار اختیار کرتے ہوئے کتابوں میں تحریفات کا
سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس کے چند نمونے اس میں جمع کیے گئے ہیں

علمائے اہل حدیث

کی

تحریفات • تضادات • کذب بیانیاں

تالیف
مناظر اسلام، حامی سنت، ماحی غیر مقلدیت
حضرت مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

مکتبہ شیخ الاسلام
کوسہ ممبرا ضلع تھانہ
۹۳۲۲۴۷۱۰۴۶

Telegram : t.me/pasbanehaq1

علمائے اہل حدیث
کی
تحریفات
تضادات
کذب بیانیاں

مرتب

متکلم اسلام حضرت مولانا الیاس گھمن حفظہ اللہ

باہتمام

ظفر احمد نعمانی

ناشر

مکتبہ شیخ الاسلام کوسہ ممبرا (ضلع تھانہ)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

کتابت کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب:۔۔۔فرقہ اہل حدیث کے علماء کی تحریفات، تضادات اور کذب بیانیاں

مرتب:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔متکلم اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

باہتمام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ظفر احمد نعمانی

کتابت وتزئین:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایم، ایس، اسلام گرافکس ممبئی

تعداد اشاعت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۱۰۰

ناشر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مکتبہ شیخ الاسلام کوسہ ممبرا ضلع تھانہ

09322471046

{ملنے کا پتہ}

امام اعظم اکیڈمی (ممبئی)09689157805

مولانا عبدالسلام خان قاسمی بھنڈی بازار (ممبئی)09322603836

مکتبہ ابن کثیر ممبئی:022-23003800

مکتبہ صفدریہ دیوبند

08881030588 / 09808452070

دیوبند میں کتب خانہ نعیمیہ، رحیمیہ، عکاظ، ادارہ مرکز ادب اور دارالاشاعت میں بھی ہماری مطبوعات دستیاب ہیں

Telegram : t.me/pasbanehaq1

فہرست

عناوین	صفحہ
فرقہ اہل حدیث پاک وہند کی آیات قرآنی میں تحریفات	۵
غیر مقلدین کے متضاد فتوے	۷
صفات باری تعالیٰ میں تاویل کرنا کیسا ہے؟	۷
تقلید کی شرعی حیثیت کیا؟	۷
کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر اطہر میں حیات ہیں اور درود وسلام سنتے ہیں؟	۸
کیا مردے سنتے ہیں؟	۸
کیا وسیلہ پکڑنا جائز ہے؟	۸
کیا اللہ تعالیٰ کا دیدار اس دنیا میں ممکن ہے؟	۸
کیا قرآن وحدیث کے علاوہ کوئی اور چیز حجت ہے؟	۹
کیا شریعت میں قیاس کرنے کی گنجائش ہے؟	۹
کیا خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ممکن ہے؟	۹
تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	۱۰
وحدت الوجود کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	۱۰
بے نمازی کا جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟	۱۰
حدیث کسے کہتے ہیں؟	۱۰
مسجد میں محراب بنانا کیسا ہے؟	۱۱
کیا بڑی عمر والا کسی عورت کا دودھ پی سکتا ہے؟	۱۱
زنا سے حاملہ ہونے والی عورت سے نکاح کرنا کیسا ہے؟	۱۱
کیکڑا حلال ہے یا حرام؟	۱۲

Telegram : t.me/pasbanehaq1

عناوین	صفحہ
سگریٹ اور حقہ پینا کیسا ہے؟	۱۲
نماز جنازہ میں امام اونچی آواز سے پڑھے یا آہستہ؟	۱۲
آدمی قبر پر بیٹھ سکتا ہے یا نہیں؟	۱۳
کیا میت کو قرآن کریم کا ثواب پہنچتا ہے؟	۱۳
نماز میں رفع الیدین کا شرعی حکم کیا ہے؟	۱۳
پروفیسر طالب الرحمن شاہ: مجموعہ تضادات شخصیت	۱۴
کتاب ''آیئے عقیدہ سیکھئے'' میں تضادات	۱۴
سوال گندم جواب چنا!	۱۶
ارشاد الحق اثری صاحب کی غلط بیانیاں	۱۷
'توضیح الکلام' سے اثری صاحب کے چند جھوٹ	۱۷
زبیر علی زئی صاحب کی کذب بیانیاں	۲۰
حکیم فیض عالم کی جہالتیں	۲۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقہ اہل حدیث کی آیاتِ قرآنی میں تحریفات

فرقہ اہل حدیث کے علماء نے قرآن کریم کو بھی معاف نہیں کیا۔ ان کی کتب میں جا بجا قرآن کریم کی آیات مبارکہ میں تحریفات ملتی ہیں۔ بطورِ نمونہ چند حوالہ جات ذکر کیے جاتے ہیں:

(۱) نواب میر نور الحسن بن نواب صدیق الحسن بھوپالی غیر مقلد (م ۱۹۱۷ء) نے آیت فَاذْكُرُوا اللهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ۔ (سورہ بقرہ: آیت: ۱۹۸) میں تحریف کرتے ہوئے اسے واذکروا اللہ عند المشعر الحرام۔ لکھا ہے۔ (عرف الجادی: ص ۹۸)

(۲) آیت وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ۔ (سورہ بقرہ: آیت: ۲۷۹) کو تحریف کرتے ہوئے فان تبتم فلکم رؤس اموالکم۔ لکھا ہے۔

(عرف الجادی: ص ۱۴۴)

(۳) آیت وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا۔ (سورہ ص: آیت: ۴۴) کو فخذ بیدك ضغثا۔ تحریر کیا ہے اور یہ تحریف ہے۔ (عرف الجادی: ص ۲۰۷)

(۴) آیت وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ۔ (سورۃ الشعراء: آیت: ۲۲۷) کو وسیعلم الذی لکھ دیا ہے جو کہ کھلی تحریف ہے۔ (نتائج التقلید: ص ۲)

(۵) آیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ (سورۃ الحجر: آیت: ۹) کو وان لہ لحافظون۔ نقل کیا ہے۔ (ایضا: ص ۹۳)

(۶) آیت فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللهِ وَالرَّسُوْلِ۔ (سورۃ النساء: آیت: ۵۹) کو وان تنازعتم فی شیئ الی والرسول۔ لکھ مارا۔ (ایضا: ص ۹۵)

(۷) آیت وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ۔ (سورہ کہف: آیت: ۲۸) کو یریدون وجہ اللہ لکھ دیا ہے جو کھلی تحریف

Telegram : t.me/pasbanehaq1

ہے۔ (ایضا: ص ۱۲۰)

(۸) آیت وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔ (سورۃ الحشر: آیت:۹) کو ولو هم بخصاصة لکھ دیا ہے۔ (ایضا:ص ۲۶)

(۹) آیت وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا۔ (سورۃ آل عمران: آیت:۱۸۸) کو ويحبون ان يحمدون لکھ دیا ہے۔ (ایضا:ص ۴۰)

(۱۰) آیت وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا۔ (سورۃ یوسف: آیت:۲۶) میں تحریف کرتے ہوئے اسے شاهد شاهد من اهلها لکھ دیا ہے۔ (ایضا:ص ۸۷)

(۱۱) آیت فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ۔ (سورۃ البقرہ: آیت:۲۳۰) کو فان طلقها فلا تحل له من بعدها حتى تنكح زوجا غيره لکھ دیا ہے۔ (ایضا:ص ۱۵۴)

(۱۲) آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا۔ (سورۃ النصر: آیت:۳) کو فسبح بحمد ربك واستغفرا كان توابا لکھا ہے۔

(اثبات الالہام والبیعت: ص ۳۶،۳۷)

(۱۳) آیت لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ (سورۃ النساء: آیت:۶۴) کو لوجد الله توابا رحيما۔ لکھ دیا ہے۔ (ایضا:ص ۱۱۵)

(۱۴) آیت وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ۔ (سورۃ القصص: آیت:۷) کو واوحينا الى ام موسى ارضعيه۔ لکھا ہے۔ (ایضا:ص ۱۹۸)

(۱۵) آیت قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (سورۃ نمل: آیت:۶۵) کو تحریف کرتے ہوئے لا يعلم الغيب الا الله لکھ دیا ہے۔

(ایضا:ص ۱۶۱)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

غیر مقلدین کے متضاد فتوے

صفات باری تعالیٰ میں تاویل کرنا کیسا ہے؟

(۱)۔حضرت علیؓ، ابن مسعودؓ، ابن عباسؓ اور ام المومنین حضرت ام سلمہؓ سے تاویل کرنا منقول ہے یعنی ان حضرات کا مذہب صفات والی آیات میں تاویل کرنا ہے۔

(تاریخ اہل حدیث میر ابراہیم سیالکوٹی: ص ۳۱۸ مکتبہ قدوسیہ)

(۲)۔اللہ تعالیٰ کی صفات کو حقیقت پر محمول کرتے ہوئے کسی تاویل، کیفیت، تعطیل اور تشکیل کے بغیر ایمان لانا چاہیے۔(آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۳۳)

(۳)۔مؤولین کا یہ طریقہ (تاویل کرنا) سلف صالحین ائمہ اہل سنت اہل حدیث کے خلاف ہے۔(عقیدہ مسلم از یحییٰ گوندلوی: ص ۱۷۸)

میر ابراہیم ایک مسئلہ پر تاویل کرنے کو بعض صحابہؓ کا مذہب بتا رہا ہے جبکہ پروفیسر طالب الرحمن کسی بھی قسم کی تاویل کا رد کر رہا ہے اور یحییٰ گوندلوی تاویل کرنے کو سلف صالحین اور ائمہ اہل السنۃ کی مخالفت بتا رہا ہے، اور ہیں یہ تینوں فرقہ اہل حدیث کے مقتدر اور معتبر علماء، اب غیر مقلد عوام بیچاری کس کی بات مانے؟

تقلید کی شرعی حیثیت کیا؟

۱:۔عامی کیلئے مطلقاً واجب ہے۔(سوانح داؤد غزنوی: ص ۳۷۵)

۲:۔تقلید ویسے مطلقاً ہی حرام ہے۔(عقیدہ مسلم از یحییٰ گوندلوی: ص ۶۸)

۳:۔کیا ہمارے حنفی بھائی ہم اہل حدیثوں کے متعلق یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم تقلید سے مطلقاً انکار کرتے ہیں اور عوام کو تعلیم دیتے ہیں کہ حدیث رسول اور اقوال صحابہ نہ ملنے کے باوجود اقوال ائمہ کو معاذ اللہ ٹھکرا دیا کریں اور مادر پدر آزاد ہو جائیں تو ہم صاف اعلان کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمارا مسلک سمجھنے میں تحقیق سے کام نہیں لیا۔

اگلے صفحہ پر رقمطراز ہیں:

Telegram : t.me/pasbanehaq1

تقلید وقتِ لاعلمی سو یہ چار قسم پر ہے۔

(۱) واجب (۲) مباح (۳) حرام وبدعت (۴) شرک

(تاریخ اہل حدیث: ج۶ ص ۱۴۷)

تقلید شرک کی اصل ہے اور تقلید گمراہی پھیلاتی ہے۔ (التحقیق فی جواب التقلید: ص ۱۱۲۔۵۷)

مسئلہ ایک فتوے چار چار!

کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر اطہر میں حیات ہیں اور صلوٰۃ وسلام سنتے ہیں؟

۱:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر مبارک میں زندہ ہیں اور سنتے ہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ: ج۱ ص ۷)

۲:۔ بلاواسطہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سنتے ہیں۔ (سوانح مہر غلام رسول: ص ۱۶۸)

۳:۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ تھے تو صحابہ کرامؓ نے کیا آپ کو زندہ دفن کر دیا؟

(حیات النبی کا انکار۔ عقیدہ مسلم: ص ۵۵ ۳ از گوندلوی)

کیا مردے سنتے ہیں؟

۱:۔ مردے نہیں سنتے وہ مردہ ہی کیا ہوا جو سنتا ہو۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۱۷۷)

۲:۔ مردہ جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۱۷۷)

۳:۔ انبیاء اولیاء میں سے کوئی بھی نہیں سنتا۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۱۷۷)

۴۔ ہر مردہ سنتا ہے سماع ہر مردے کیلئے ہے۔ (نیل الاوطار: ج ۵ ص ۲۶۴)

کیا وسیلہ پکڑنا جائز ہے؟

۱:۔ توسل بعد الموت جائز ہے۔ (ہدیۃ المہدی: ص ۴۸)

۲:۔ توسل کا انکار بدعت ہے۔ (تیسیر الباری: ج۱ ص ۶۷۰)

۳:۔ توسل بعد الموت جائز نہیں ہے۔ (مفہوم) (عقیدۂ مسلم: ص ۱۲۶)

کیا اللہ تعالیٰ کا دیدار اس دنیا میں ممکن ہے؟

۱:۔ اللہ کا دیدار اس دنیا میں کسی ایک آنکھ نے بھی نہیں کیا۔ (عقیدۂ مسلم: ص ۳۰۴ از گوندلوی)

۲:۔ عبداللہ غزنوی نے خواب میں اللہ کو دیکھا۔ (سوانح عبداللہ: ص ۳۵)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

۳:۔امام احمدؒ نے اللہ کو دیکھا۔ (ہدیۃ المہدی: ص۸۹)

۴:۔سلف سے رؤیۃ ۔ ۔ ۔ باری کے بہت سے واقعات منقول ہیں۔ (ہدیۃ المہدی: ص۸۹)

کیا قرآن وحدیث کے علاوہ کوئی اور چیز حجت ہے؟

۱:۔وہ لوگ جو قرآن وحدیث کے علاوہ کسی تیسری چیز کی دعوت دیں وہ گمراہ ہیں۔

(آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۲۷۳)

۲:۔خیرات وصدقات سب کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے جیسا کہ قرآن وحدیث اور اجماع سے ثابت ہے۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص۲۱۰)

اب تیسری چیز اجماع کی طرف دعوت دی جارہی ہے۔

۳:۔اہل حدیث کا مذہب ہے دین کے اصول چار ہیں قرآن، حدیث، اجماع امت اور قیاس مجتہد۔ (اہل حدیث کا مذہب: ص۵۸)

کیا شریعت میں قیاس کرنے کی گنجائش ہے؟

۱:۔دین کے معاملے میں قیاس کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ (عقیدۂ مسلم: ص۴۹)

۲:۔جس مسئلہ پر قرآن وحدیث اور اجماع نہ مل سکے اس میں قیاس مجتہد قابل عمل ہوگا۔

(اہل حدیث کا مذہب: ص۵۸)

کیا خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت ممکن ہے؟

۱:۔خواب میں رسول اللہ ﷺ کا آنا درست نہیں۔ یہ سب شاہ عبدالحق محدث دہلوی اور شاہ ولی اللہ صاحب جیسوں کی گھڑی ہوئی باتیں ہیں جو قرآن وحدیث کے خلاف ہیں۔

(ملخص از تلاش حق: ص ۶۵۵ تا ۶۵۷)

۲:۔خلاصۃ التحقیق کہ نبی کریم ﷺ خواب میں نہیں آسکتے۔

(ماہنامہ الحدیث: از زبیر علی زئی: جلد ۶ شمارہ ۷ ص ۱۱)

۳:۔نبی کریم ﷺ (خواب تو کجا) حالت بیداری میں تشریف لائے اور مجھے ہاتھ سے پکڑ کر منبر پر بٹھادیا اور فرمایا وعظ کرو تم سے لوگوں کو ہدایت ہوگی۔ (سوانح مہر غلام رسول: ص ۱۴۱)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۱:۔تعویذ گنڈے گھونگھے کوڑی وغیرہ لٹکانا حرام ہے۔۔۔تعویذ چاہے قرآنی آیات اوراذکار مسنونہ پر مشتمل ہو حرام ہے۔(تعویذ گنڈہ کی شرعی حیثیت :ص ۱۰،از شمیم احمد سلفی)

۲:۔تعویذ کرنے کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے اس لئے تعویذ سے پرہیز کرنا چاہیے۔
(عقیدۂ مسلم:ص ۱۳۴)

۳:۔اگر تعویذ کا مضمون شرک سے پاک ہو تو بالکل جائز ہے قرآنی آیات لکھ کر دینے میں کونسا شرک ہے اور تعویذ کی اجرت بھی حلال ہے کہ یہ بھی ایک طریقہ علاج ہے۔
(ملخص از فتاویٰ برکاتیہ:ص ۲۷۰ تا ۲۷۲)

وحدت الوجود کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۱:۔وحدت الوجود یہ قسم شرک فی الذات کی ہے اور کفریہ وشرکیہ نظریہ ہے۔
(ملخص از دیوبندیت تاریخ وعقائد:ص ۱۹۵ تا ۱۹۹)

۲:۔وحدۃ الوجود شرع کے خلاف نہیں ہے۔(مآثر صدیقی:ج ۱ص ۴۰۔فتاویٰ ثنائیہ:ج ۱ص ۱۴۸)

۳:۔وحدۃ الوجود کی مراد صحیح ہے۔(فتاویٰ اہل حدیث:ج ۱ص ۱۵۳)

بے نمازی کا جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

۱:۔بے نماز کافر ہے جنازہ نہ پڑھا جائے۔(آیئے عقیدہ سیکھئے:ص ۱۰۱)

۲:۔ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ جنازہ پڑھ لے۔

(پرچۂ اہل حدیث:۲۱ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ امرتسر)

حدیث کسے کہتے ہیں؟

۱:۔ہر سند کو حدیث کہتے ہیں۔(آیئے عقیدہ سیکھئے:ص ۲۶۹)

۲:۔يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ۔ میں کتاب سے مراد قرآن ہے اور حکمت سے مراد حدیث ہے۔(آیئے عقیدہ سیکھئے:ص ۲۵۵)

۳:۔تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةِ

Telegram : t.me/pasbanehaq1

رَسُوْلِہٖ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں دو چیزیں ایسی دے چلا ہوں کہ جب تک تم انہیں مضبوط پکڑے رہو گے ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہو گے ایک قرآن مجید دوسری حدیث شریف۔

(صلوۃ الرسول: ص ۴۶)

مسجد میں محراب بنانا کیسا ہے؟

۱:۔ محراب حکم مسجد ندارد و قیام دران مکروہ است۔ محراب مسجد کے حکم میں نہیں ہے اور اس میں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ج ۱ ص ۳۰۹)

۲:۔ مسجد میں محراب بنانا بدعت اور قیامت کی نشانی ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ج ۱ ص ۳۱۳)

۳:۔ مسجد میں محراب بنانا درست ہے بدعت نہیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ج ۲ ص ۸۳)

۴:۔ محراب بنانا مسجدوں میں جائز ہے عدم جواز پر کوئی دلیل نہیں۔

(فتاویٰ اہل حدیث: ج ۲ ص ۸۴)

کیا بڑی عمر والا کسی عورت کا دودھ پی سکتا ہے؟

۱:۔ ایک حدیث سے شیر زن (عورت کا دودھ) کی حلت بالغ کے حق میں ثابت ہوتی ہے۔

(مفہوم فتاویٰ ثنائیہ: ج ۳ ص ۳۱۳)

۲:۔ ایک سوال ہوا کیا عورت کا دودھ پینا مطلقاً حرام ہے سوائے رضیع کے تو جواب دیا گیا حرام نہیں کہہ سکتے حرمت کی کوئی دلیل نہیں ملی۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ج ۳ ص ۱۸۶)

۳:۔ شیر زن (عورت کا دودھ) مرد کبیر کو جائز نہیں حرام ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ: ج ۲ ص ۳۱۳)

زنا سے حاملہ ہونے والی عورت سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

۱:۔ ایک تو یہ ہے کہ خود زانی سے نکاح ہو دوسرا یہ ہے کہ غیر زانی سے نکاح ہو صورت ثانیہ میں علتِ منع "ان یسقی ماءہ زرع غیرہ" پائی جاتی ہے اولیٰ میں نہیں پس صورت اولیٰ میں جواز ہو سکتا ہے ثانیہ میں نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ: ج ۲ ص ۱۷۴)

۲:۔ مولوی عبداللہ صاحب امرتسری ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں:

اس حدیث سے معلوم ہوا زنا سے حاملہ کا نکاح صحیح نہیں ہے اور چونکہ شریعت میں زانی کا حمل

Telegram : t.me/pasbanehaq1

نہ زانی کا وارث ہوتا ہے نہ زانی کے ساتھ اس کی نسبت ہوتی ہے اس لئے وہ زانی سے بیگانہ ہوا تو اگر زانی نکاح پڑھنا چاہے تو اس کا نکاح صحیح نہیں ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ج ۳ ص ۱۹۹)

۳:۔ قبل وضع حمل کے نکاح صحیح نہیں ہے حمل اسی ناکح کا ہو یا کسی اور کا۔

(فتاویٰ ثنائیہ: ج ۲ ص ۱۷۷)

کیکڑا حلال ہے یا حرام؟

۱:۔ کیکڑا (سرطان) حلال ہے اس کی حرمت مجھے کسی آیت یا حدیث میں نہیں ملی اس لئے بحکم زرونی ماتر کتم حلال ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ج ۲ ص ۱۰۹)

۲:۔ بوجہ خبث اور مضر ہونے کے سرطان (کیکڑا) کھانا حرام ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ: ج ۲ ص ۱۱۰)

سگریٹ اور حقہ پینا کیسا ہے؟

۱:۔ حقہ بالکل حرام ہے جو اس سے پرہیز نہ کرے وہ امامت کا اہل نہیں ہو سکتا۔

(فتاویٰ اہل حدیث: ج ۲ ص ۲۷۷)

۲:۔ حقہ اور سگریٹ مختلف وجوہ کی بناء پر حرام ہے۔ (الاعتصام ص ۹۔ ۱۳ محرم ۱۴۱۵ھ)

۳:۔ جو لوگ حقہ نوشی کی حرمت کے قائل ہیں ان کا قول نا قابل اعتماد ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ: ج ۳ ص ۳۲۳)

۴:۔ تمباکو ایک پاک چیز ہے اس کا دھواں بھی پاک ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ: ج ۲ ص ۷۹ تا ۸۰)

نماز جنازہ میں امام اونچی آواز سے پڑھے یا آہستہ؟

۱:۔ امام آواز سے پڑھے اور مقتدی آہستہ۔ (صلوۃ الرسول: ص ۴۳۳)

۲:۔ امام آواز سے اور مقتدی آہستہ آہستہ ان دعاؤں کو پڑھے جو نیچے لکھی ہیں۔

(فتاویٰ اہل حدیث: ج ۵ ص ۲۰۸)

۳:۔ نماز جنازہ میں فاتحہ اور سورۃ بلند آواز سے پڑھنا مستحب نہیں ہے۔

(فتاویٰ علماء حدیث: ج ۵ ص ۱۰۷)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

آدمی قبر پر بیٹھ سکتا ہے یا نہیں؟

ا:۔ اگر قبر کی تعظیم یا تحقیر مقصود نہ ہو تو پائخانہ و پیشاب کے علاوہ نشست و برخاست بھی قبر پر جائز ہو سکتی ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ج ۵ ص ۵۸)

۲:۔ بلاشبہ تمام علماء کا اتفاق ہے کہ پیشاب اور پائخانہ کیلئے قبر پر بیٹھنا حرام اور ممنوع ہے اور اگر یہ نہ ہو تو قبر پر بیٹھنا ٹیک لگانا وغیرہ مختلف فیہ ہے اور حنابلہ اور ظاہریہ اس کو ناجائز اور ممنوع کہتے ہیں اور یہی مذہب راجح اور حق ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث: ج ۵ ص ۵۹)

کیا میت کو قرآن کریم کا ثواب پہنچتا ہے؟

ا:۔ اگر اللہ تعالیٰ سے قرأتِ قرآن کے ثواب کے پہنچنے کا سوال کرے تو دعا کے قبول ہونے پر امر موقوف رہتا ہے اگر دعا قبول ہوئی تو ثواب پہنچے گا ورنہ نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ: ج ا ص ۲۲ ۷)

۲:۔ قرآن خوانی کی صورت میں ایصال ثواب کا طریقہ قرآن وسنت سے ثابت نہیں بلکہ میت کیلئے دعا کرنی چاہیے۔ (ہفت روزہ الاعتصام: ص ۶۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۹۸ء)

نماز میں رفع الیدین کا شرعی حکم کیا ہے؟

ا:۔ نماز میں رفع الیدین کرنا یہ امر مستحب ہے۔

(فتاویٰ علماء حدیث: ج ۳ ص ۱۵۳۔ اہل حدیث کا مذہب ص ۷۲)

۲:۔ رفع الیدین کرنا اور نہ کرنا دونوں ثابت ہیں۔

(ہفت روزہ الاعتصام: ص ۷، ۱۳ جمادی الثانی ۱۴۱۵ھ)

۳:۔ نماز میں رفع الیدین نہ کرنے سے نماز میں خلل آتا ہے۔ (صلوۃ الرسول: ص ۲۴۳)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

مجموعہ تضادات شخصیت ''پروفیسر طالب الرحمن شاہ''

غیر مقلدین کے محقق اور مناظر ہیں مگر اپنی ذات میں ایسی شخصیت ہیں کہ دنیا کے عجوبوں میں سے کوئی عجوبہ قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ابھی تک مختلف الخیال لوگوں کا آپس کا اختلاف تو سنا تھا مگر کسی شخص کے اپنے ہی اقوال میں اس قدر تضاد ہو کہ جیسے بارش میں بھیگی ہوئی لکڑی کی چارپائی جب خشک ہوتی ہے تو اسے 'کان' پڑ جاتی ہے، ایک پایہ زمین پر رکھو تو دوسرا زمین سے اٹھ جاتا ہے۔ بالکل ایسے ہی پروفیسر طالب الرحمن صاحب ہیں جن کی ذات مجموعۂ تضادات ہے۔ اجتماع نقیضین عقلاء کے یہاں محال ہے مگر طالب الرحمن صاحب کی متضاد اور متناقض تحریریں پڑھ کر نہ جانے عقلاء کیا کہیں گے۔ ذیل میں ہم طالب الرحمن کے اپنی ذات سے اختلافات کو ذکر کرتے ہیں تا کہ واضح ہو جائے کہ جو لوگ ائمہ کرام کے اجتہادی اختلاف کو اچھال کر لوگوں کو علماء سے متنفر کرتے ہیں خود اتحاد کے کتنے پانی میں ہیں۔ تو لیجئے پروفیسر طالب الرحمن کی قلابازیاں دیکھئے:

کتاب: ''آیئے عقیدہ سیکھئے'' میں تضادات:

(۱) سوال: گمراہ فرقے کون سے ہیں؟

جواب: جو قرآن وحدیث کے علاوہ کسی تیسری چیز کی دعوت دیں۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ۲۷۳)

تضاد:

سوال: کیا زندہ مسلمانوں کی دعا مردہ مسلمانوں کو فائدہ پہنچاتی ہے؟

جواب: بے شک فائدہ پہنچاتی ہے جیسا کہ قرآن وحدیث اور اجماع سے ثابت ہے۔

(آیئے عقیدہ سیکھئے: ۲۱۰)

تبصرہ: اب دیکھئے (ص ۲۷۳) پر قرآن وحدیث کے ماسواء ہر چیز گمراہی تھی مگر (ص ۲۱۰) پر اجماع بھی دلیل شرعی بن گیا۔ کتاب ایک ہی ہے مگر مصنف صاحب نہ جانے جہالت کی کس وادی تیہ میں حیران وسرگرداں ہیں۔

Telegram : t.me/pasbanehaq1

(۲) سوال: کیا مردے سنتے ہیں؟

جواب: مردے نہیں سنتے وہ مردہ ہی کیا ہوا جو سنتا ہو۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ۱۷۷)

تضاد:

سوال: کیا مردہ دفن کرنے والوں کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اس کو وہ آواز سناتا ہے۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ۱۷۷)

تبصرہ: ایک ہی صفحہ پر دو الگ الگ موقف اختیار کرنا، چند سطر قبل کہنا کہ مردہ بالکل نہیں سنتا اور پھر کہنا کہ جوتیوں کی آواز سنتا ہے، یہ ہے غیر مقلدین کے شیخ الاسلام کا مبلغ علم۔

(۳) سوال: انبیاء اور اولیاء کس کی شفاعت کریں گے؟

جواب: انبیاء اولیاء گنہگار لوگوں کی شفاعت کریں گے۔ لیکن کسی کافر اور مشرک کی سفارش نہیں کریں گے کیونکہ ان کی شفاعت کی کسی کو اجازت نہ ہوگی۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ۱۸۲)

تضاد:

سوال: ص ۸۴ پر سوال بنایا کہ شفاعت کی قسمیں بتلائیں۔

جواب: جواب میں پروفیسر صاحب نے شفاعت کی چھ قسمیں بیان کیں اور وہاں کہا چھٹی قسم شفاعت کی وہ ہے جو بعض کفار کے عذاب میں تخفیف کیلئے ہوگی۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۸۵)

تبصرہ: جو شفاعت ص ۸۶ پر تو کفار و مشرکین میں سے کسی کیلئے بھی جائز نہ تھی ص ۸۵ پر بعض کفار کیلئے کیسے جائز ہوگئی؟ کیا بعض کا جو استحقاقِ شفاعت ہے وہ بقیہ بعض کو حاصل نہیں ہوسکتا؟ آخر یہ تضاد بیانی کیا ہے؟

(۴) سوال: توحید اسماء وصفات پر ایمان کیسے لایا جائے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی صفات کو حقیقت پر محمول کرتے ہوئے کسی تاویل، کیفیت، تعطیل کے بغیر ایمان لانا چاہیے۔

سوال: تاویل کسے کہتے ہیں؟

جواب: آیات واحادیث کے ظاہری معنوں کو دوسرے مرادی معانی کی طرف پھیرنا تاویل کہلاتا ہے۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۳۳)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

تضاد:

سوال: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ نوافل پڑھتے میرے قریب ہوتا رہتا ہے حتی کہ میں اس کو محبوب بنالیتا ہوں پھر میں اس کا کان ہوتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور آنکھ ہوتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہوتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں ہوتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے (بخاری) اس حدیث کا مطلب کیا ہے؟

جواب: علماء سلف نے اس کا یہ مفہوم بیان کیا ہے کہ وہ مکمل طور پر اللہ کے ساتھ مشغول ہے اس کا کان ادھر ہی متوجہ ہوجاتا ہے جس طرف اللہ راضی ہوتا ہے اور اپنی آنکھ سے وہی کچھ دیکھتا ہے جس کا اللہ نے اسے حکم دے رکھا ہے۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۴)

تبصرہ: قرآن وحدیث کو ظاہری معنی سے پھیرنا تاویل ہے جو کہ (ص ۳۳) پر ناجائز تھی مگر وہ تاویل (ص ۴) پر آکر جائز ہوگئی ہے چونکہ (ص ۳۳) پر بیان کردہ اصول سے غیر مقلدین کا خودساختہ عقیدہ ڈائنامیٹ ہوتا تھا لہٰذا (ص ۴) پر خود ہی اپنے اصول کی دھجیاں بکھیر دیں۔ کیسا عمل بالحدیث ہے! ایسے ہی دھوکہ بازوں کو اہل حدیث کہتے ہیں۔ اور اسی کتاب کے (ص ۵) پر حدیث وجدتني عنده کی تاویل کی، "مراد ہے اس کا ثواب وہاں پاتا"۔

"حد ہوتی ہے فریب کی بھی"

سوال گندم جواب چنا!

سوال: دلیل دیں کہ ذکر سے مراد قرآن وحدیث ہے۔

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون۔ (سورۃ الانبیاء) پس تم اہل ذکر سے پوچھ لو اگر خود تمہیں علم نہ ہو اس آیت میں اہل ذکر سے مراد علماء ہیں۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے: ص ۲۵۴)

تبصرہ: کیا بات ہے علمیت کی! معلوم ہوتا ہے فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا والی روایت انہی جیسوں کے بارے میں ہے۔

Telegram : t.me/pasbanehaq1

ارشاد الحق اثری صاحب کی غلط بیانیاں

ارشاد الحق اثری صاحب فرقہ اہل حدیث پاک و ہند کے معروف علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ جامعۃ الاسلامیہ الاثریہ فیصل آباد کے مدرس ہیں۔ مشہور غیر مقلد زبیر علی زئی نے اپنی کتاب نور العینین پر اثری صاحب سے تقریظ لکھوائی ہے اس سے غیر مقلدین کے ہاں اثری صاحب کی وقعت اور مقام کا اندازہ ہوتا ہے۔ اثری صاحب نے کئی کتب بھی لکھی ہیں جن کو تحریف و تدلیس اور کذب بیانیوں کا مجموعہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ یہاں بطورِ نمونہ اثری صاحب کی صرف ایک کتاب سے ان کی جہالتوں اور بد دیانتیوں کے چند حوالہ جات نقل کیے جاتے ہیں، باقی کتب کو اس پر قیاس کر لیں۔

"توضیح الکلام" سے اثری صاحب کے چند جھوٹے حوالہ جات:

جھوٹ نمبر ۔۔۔ ۱: ارشاد الحق اثری صاحب لکھتے ہیں:

"سلیمان بن عبد الرحمن کے متعلق امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں وہ حجت ہے"۔ [تہذیب ص ۲۰۷ ج ۲، مقدمہ فتح الباری ص ۱۷۱ ج ۲] (توضیح الکلام ص ۴۵۷ ج ۱)

تبصرہ: حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (۸۵۲ھ) نے امام سلیمان بن عبد الرحمن الدمشقی (۲۳۳ھ) کے متعلق امام احمد بن حنبلؒ (۲۴۱ھ) سے حجت کے الفاظ سے تعدیل و توثیق نقل نہیں کی۔ (تہذیب لابن حجر ج ۲ ص ۴۱۳، ۴۱۴ رقم الترجمہ ۳۰۱۸ وھدی الساری مقدمہ فتح الباری ص ۵۷۳)

یہ اثری صاحب نے امام احمد بن حنبلؒ اور حافظ ابن حجرؒ پر جھوٹ بولا ہے۔

جھوٹ نمبر ۔۔۔ ۲: ارشاد الحق اثری صاحب لکھتے ہیں:

[اثر عبد اللہ بن عمروؓ بحوالہ مصنف عبد الرزاق ج ۲ ص ۱۳۳ و کتاب القراءۃ ص ۵۴، ۵۵]

اس روایت کی سند میں محمد بن عبید اللہ بن عمیر ہے۔ (توضیح الکلام ج ۲ ص ۱۳۱)

تبصرہ: مصنف عبد الرزاق ج ۲ ص ۱۳۲ رقم ۲۷۹۰ وفی نسخۃ ج ۲ ص ۸۶ رقم ۲۷۹۰ اس روایت کی سند میں محمد بن عبید اللہ بن عمیر نہیں ہے۔ معلوم نہیں غیر مقلدین کو ائمہ حدیث پر

Telegram : t.me/pasbanehaq1

جھوٹ بولنے میں کیا مزہ آتا ہے۔

جھوٹ نمبر۔۔۔۳: ارشاد الحق اثری صاحب لکھتے ہیں:

"حافظ ابن حجر نے یہی بات کی ہے، سلیمان تیمی ائمہ جرح وتعدیل میں سے نہیں ہیں۔"

(توضیح الکلام ج ۱ ص ۲۳۹ و فی نسخہ ص ۲۲۹)

تبصرہ:۔۔اولاً: امام سلیمان التیمی م ۱۴۳ھ جلیل القدر تابعی اور ائمہ جرح وتعدیل میں سے ہیں۔ آپ کے بارے میں کتب رواۃ میں درج ذیل القاب ملتے ہیں:

الامام، الحافظ، شیخ الاسلام، مقدماً فی العلم والعمل، من حفاظ البصریین، ثقة ومن خیار اھل البصرة۔

(سیر اعلام النبلاء ج ۵ ص ۴۲۱، ۴۲۲ رقم الترجمہ ۱۰۵۸، تذکرۃ الحفاظ ج ۱ ص ۱۱۳ رقم الترجمہ ۱۴۵)

تبصرہ:۔۔ثانیاً: امام ابن ابی حاتم الرازی (۳۲۷ھ) نے امام سلیمان التیمی کو ائمہ جرح وتعدیل میں ذکر کیا ہے۔ (ا تاب تقدمۃ المعرفہ لکتاب الجرح والتعدیل ص ۱۴۳، رقم ۲ ۳ باب سین)

اسی طرح امام سلیمان التیمی سے جرح وتعدیل بہت سے ائمہ نے نقل کی ہے مثلاً امام ابو جعفر العقیلی (۳۲۲ھ)، امام ابوبکر الخطیب (۴۶۳ھ)، امام مزی (۷۴۸ھ) اور امام ذہبی (۷۴۸ھ) وغیرہ۔ مذکورہ حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ امام سلیمان التیمی ائمہ جرح وتعدیل میں سے ہیں اور جناب ارشاد الحق اثری صاحب نے جو ان کے ائمہ جرح وتعدیل میں سے ہونے کا انکار کیا ہے اس کو ان کی جہالت کہہ لیں تو بھی ٹھیک ہے اور ان کی کذب بیانی کہہ لیں تو بھی روا ہے کیونکہ یہ اندھی تقلید کرتے ہیں تحقیق نہیں کرتے۔ یہاں ہم جناب زبیر علی زئی صاحب کا ایک حوالہ پیش کرنا مناسب خیال کرتے ہیں، موصوف نے اپنی کتاب نور العینین میں لکھا ہے کہ متقدمین کے مقابلے میں متاخرین کی بات کیسے قابل مسموع ہو سکتی ہے۔ (نور العینین ص ۱۳۷)

یاد رہے کہ جناب اثری صاحب نے اس کتاب پر تقریظ بھی لکھی ہے۔

جھوٹ نمبر۔۔۔۴: ارشاد الحق اثری صاحب لکھتے ہیں:

بالخصوص جبکہ امام مالک اور سلیمان التیمی اہل حجاز میں سے ہیں۔ (توضیح الکلام ج ۱ ص ۲۳۹، ۲۴۰)

تبصرہ: جناب اثری صاحب نے یہاں بھی جھوٹ بولا ہے۔ امام سلیمان التیمی جو کہ صحیح

Telegram : t.me/pasbanehaq1

بخاری و مسلم اور سنن اربعہ کے راوی ہیں، یہ ائمہ محدثین کی تصریح کے مطابق بصری ہیں نہ کہ حجازی۔

(تذکرۃ الحفاظ ج ۱ ص ۱۱۳، سیر اعلام النبلاء ج ۵ ص ۴۲۱، تقریب ج ۱ ص ۲۲۶)

جھوٹ نمبر ___ ۵: ارشاد الحق اثری صاحب لکھتے ہیں:

زیر بحث روایت میں صدقہ (بن خالد) سے روایت کرنے والا تنہا غریب یحییٰ ہی نہیں بلکہ محمد بن مبارک، ہشام بن عمار اور امام بخاری بھی ہیں یعنی یہ متابع ہیں۔ (توضیح الکلام ج ۱ ص ۳۲۷ تا ۳۲۹)

تبصرہ: امام صدقہ بن خالد الدمشقی کی وفات مختلف روایات کے مطابق (۱۷۰ھ، ۱۷۱ھ یا ۱۸۰ھ) میں ہوئی ہے اور ان سے امام بخاری کا سماع و لقاء ثابت نہیں کیونکہ امام بخاری کی ولادت ۱۹۴ھ میں ہوئی۔ جب امام بخاری صدقہ بن خالد کے شاگرد ہی نہیں تو یحییٰ کے متابع کیسے ہو سکتے ہیں؟ یہ بھی جناب اثری صاحب کا خالص جھوٹ اور خیانت ہے۔

Telegram : t.me/pasbanehaq1

زبیر علی زئی صاحب کی کذب بیانیاں

زبیر علی زئی صاحب کا شمار فرقہ اہل حدیث پاک و ہند کے معروف علماء میں ہوتا ہے۔ ماہنامہ الحدیث حضرو کے مدیر اور کئی کتب کے مؤلف ہیں۔ غیر مقلدین کے یہاں محدث العصر اور ذہبی دوراں شمار ہوتے ہیں۔ اپنے پیشروؤں کی مانند فریب دینے اور جھوٹ بولنے میں ید طولی رکھتے ہیں۔ جناب کی تحریرات میں جا بجا بیسیوں نہیں سینکڑوں جھوٹ بکھرے پڑے ہیں۔ بطور نمونہ چند حوالہ جات پیش خدمت ہیں:

جھوٹ نمبر ۔۔۔ ۱: زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں:

"نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی میں صرف ایک نماز کا بھی ثبوت نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یعنی قبل الرکوع و بعدہ اور بعد الرکعتین) رفع الیدین نہ کیا ہو۔ جب ترک ہی ثابت نہیں تو نسخ کس طرح ثابت ہوگا۔ (نور العینین: ص ۱۵۶)

تبصرہ:۔۔۔ اولاً: حدیث ابو حمید الساعدیؓ [صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۱۴، صحیح ابن خزیمہ ج ۱ ص ۲۴۳ رقم الحدیث ۶۴۳ و ص ۲۹۷ رقم الحدیث ۶۵۲، صحیح ابن حبان ج ۳ ص ۱۷۲ رقم الحدیث ۱۸۶۶] وغیرہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ کی رفع الیدین کے علاوہ رکوع کی رفع الیدین کے بغیر نماز پڑھتے تھے۔ ان روایات سے ترک ثابت ہے۔

تبصرہ:۔۔۔ ثانیاً: حدیث ابن عمرؓ مرفوعاً [اخبار الفقہاء والمحدثین لحافظ القیروانی ص ۲۱۴ ط بیروت وسندہ صحیح] میں رکوع کی رفع الیدین کا ترک یعنی ترک رفع الیدین کے الفاظ کی صراحت موجود ہے۔

یاد رہے کہ میرے علم کے مطابق حدیث ابی حمیدؓ جو بخاری والی سند سے ہے اور اسی طرح حدیث ابن مسعودؓ نسائی ج ۱ ص ۱۵۸ و ۱۶۱ وغیرہ، اس میں قبل الرکوع و بعدہ کی رفع الیدین کسی معتبر کتاب میں ثابت نہیں ہے۔

مذکورہ تمام صحیح احادیث سے ترک رفع الیدین ثابت ہے۔ لہٰذا زبیر علی زئی صاحب کا یہ کہنا کہ 'جب ترک ہی ثابت نہیں تو نسخ کس طرح ثابت ہوگا' صریح جھوٹ ہے۔

Telegram : t.me/pasbanehaq1

جھوٹ نمبر۔۔۔ ۲: زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں:

''آثار صحابہؓ: صحیح اور حسن سندوں کے ساتھ ثابت ہے کہ درج ذیل صحابہ کرامؓ رکوع سے پہلے اور بعد میں رفع الیدین کرتے تھے۔'' پھر انس بن مالکؓ [السنن الکبریٰ للبیہقی: ج ۲ ص ۷۳ و سندہ صحیح] تحریر کیا ہے۔ (نور العینین ص ۱۵۹و۱۶۰ط ۲۰۰۶)

تبصرہ: سیدنا انس بن مالکؓ سے باسند امام بیہقیؒ نے سنن الکبریٰ ج ۲ ص ۷۳ پر خصوصاً اور رفع الیدین کے اس باب میں عموماً حدیث تخریج نہیں فرمائی۔

یہاں بھی زبیر علی زئی صاحب نے جھوٹ بولا ہے۔

جھوٹ نمبر۔۔۔ ۳: زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں:

''(حدیث ابن عمرؓ اخبار الفقہاء) اس کے راوی عثمان بن محمد کا تعین ثابت نہیں ہے۔''

(نور العینین ص ۲۰۶)

تبصرہ: امام عثمان بن محمد بن احمد بن مدرک من اہل قبرۃ (۳۲۰ھ) کا تعین خود امام محمد بن حارث القیروانی (۳۶۱ھ) سے ثابت ہے۔ مثلاً:

(۱) قال محمد بن حارث قال لی عثمان بن محمد القبری قال لی محمد بن غالب۔۔۔ الخ۔ (اخبار الفقہاء والمحدثین ص ۱۰۳)

(۲) قال محمد بن حارث قال لی عثمان بن محمد القبری رحمہ اللہ قال لی محمد بن غالب۔۔۔ الخ۔ (ایضاً ص ۱۰۵)

جھوٹ نمبر۔۔۔ ۴: زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں:

''محمد بن حارث کی کتابوں میں اخبار القضاۃ والمحدثین کا نام تو ملتا ہے مگر اخبار الفقہاء والمحدثین کا نام نہیں ملتا۔ اور قدیم علماء نے اس کتاب کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ (نور العینین ص ۲۰۸)

تبصرہ: اخبار الفقہاء والمحدثین کو قدیم علماء مثلاً امام ابن حزمؒ (۴۵۶ھ)، امام ابن عبدالبرؒ (۴۶۳ھ)، امام ابو محمد الحمیدیؒ (۴۸۸ھ)، امام احمد بن یحییٰ الضبیؒ (۵۹۹ھ)، وغیرہم نے محمد بن حارثؒ کی تصنیف قرار دیا ہے۔

(جذوۃ المقتبس للحمیدی ص ۷۴، بغیۃ الملتمس للضبی ص ۶۱ وغیرہما)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

جھوٹ نمبر ۔۔۔ ۵: زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں:

''ابن مدرک (یعنی عثمان بن محمد) سے محمد بن حارث القیر وانی کی ملاقات ثابت نہیں ہے۔''
(نور العینین ص ۲۰۶)

تبصرہ: امام محمد بن حارث القیر وانیؒ (۳۶۱ھ) کی امام عثمان بن محمد القبر ی (۳۶۰ھ) سے ملاقات بھی ثابت ہے اور تحدیث وسماع بھی۔ مثلاً:

(۱) قال محمد بن حارث القيروانی اخبرنی عثمان بن محمد... الخ۔

(اخبار الفقهاء والمحدثين ص ۱۲۲، ۹۰، قضاة قرطبة للقيروانی ص ۶۲، ۵۵)

(۲) قال محمد حارث القيروانی حدثنی عثمان بن محمد... الخ۔

(اخبار الفقهاء والمحدثين ص ۲۱۳، قضاة قرطبة للقيروانی ص ۴۳، ۱۵)

(۳) قال محمد بن القيروانی قال لی عثمان بن محمد... الخ۔

(اخبار الفقهاء والمحدثين: صفحه ۴۸، ۹۷، ۱۲۲، ۱۳۹، ۱۶۲، ۲۳۷، قضاة قرطبة للقيروانی: صفحه ۱۴، ۱۰۳، ۱۵۳)

لفظ اخبرنی، حدثنی اور قال لی سے صراحتاً ملاقات اور سماع ثابت ہو رہے ہیں لیکن زبیر علی زئی صاحب کے نزدیک شاید ان الفاظ کا مطلب عدم لقاء اور عدم سماع ہے۔

Telegram : t.me/pasbanehaq1

حکیم فیض عالم (غیر مقلد) کی جہالتیں

گذشتہ ابواب میں آپ نے حکیم فیض عالم صاحب کے نظریات صحابۂ کرامؓ اور اسلافِ عظامؒ کے متعلق ملاحظہ فرمائیے۔ یہ نظریات اس قدر غلط اور گمراہ کن ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے ایمان و اسلام کا بچا رہنا بھی مشکل ہے لیکن حیرانی کی بات ہے کہ حکیم فیض عالم کے ایسے نظریات اور غیر مقلدین کے ہاں ان کی اس قدر پذیرائی کہ وہ انہیں نہایت زیرک، معاملہ فہم، دور اندیش بزرگ، محقق، مجاہد دین وملت، پیر مرد، صاحبِ دل بزرگ جیسے خطابات سے یاد کرتے ہیں۔

جمعیت علمائے اہل حدیث کے جنرل سیکرٹری قاضی عبدالقدیر خاموش لکھتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے اس سعادت کا سہرا جس مجاہدِ دین وملت کیلئے تیار کر رکھا تھا وہ عظیم شخصیت اس وقت ہمارے درمیان حکیم فیض عالم صدیقی کے نام سے موجود ہے۔ موصوف نے اس عجمی سازش کے مالہٗ وما علیہ سے جس چونکھے انداز میں ملت کو روشناس کرایا ہے وہ اسی صاحبِ دل پیر مرد کا کام ہے''۔ (شہادت ذوالنورین ص ۵)

قاضی صاحب اپنے پیر مرد کے بارے میں اپنے تاثرات ذکر کرنے کے بعد اپنی جماعت کے ایک مقتدر عالم حافظ محمد ابراہیم کمیر پوری کے تاثرات ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''اپنے تاثرات میں ہم منفرد نہیں بلکہ جو بھی ایک بار اس مرد پیر کی خدمت میں پہنچ گیا وہ کچھ حاصل کر کے ہی اٹھا، چنانچہ جماعت اہل حدیث کے مشہور خطیب، ادیب، راہنما اور صحافی حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم کمیر پوری 'ایک محقق اور صاحب دل بزرگ سے ملاقات' کے عنوان کے تحت لکھتے ہیں؛ چند ہی منٹوں میں (حکیم صاحب) ایسے گھل مل گئے کہ میری طبیعت کا خوف و حجاب اور احترام بے تکلفی میں بدل گیا، میں اس بات پر مجبور تھا کہ جن دوستوں سے حکیم صاحب کی خشک مزاجی بلکہ تلخ نوائی کا تذکرہ سنا تھا ان کیلئے رب ذوالجلال کے حضور میں عفو و درگزر کی دعا کروں''۔

مزید لکھتے ہیں: ''میں نے اس ماحول سے جو کچھ اخذ کیا اس کے مطابق حکیم صاحب نہایت زیرک، معاملہ فہم اور دور اندیش بزرگ ہیں...... ان کا ماحول ان کی دیانت کا معترف

Telegram : t.me/pasbanehaq1

ہے"۔(شہادت ذوالنورین ص۶۔۷)

حکیم فیض عالم صاحب غیر مقلدین کے مایہ ناز اور بے نظیر محقق کہلاتے ہیں۔ معلوم نہیں کہ غیر مقلدین نے حکیم صاحب کو یہ القاب فقط خوش عقیدگی کے تحت دیئے ہیں یا ان کی تحقیقات کی تحقیق کر کے انہیں ان القابات سے نوازا ہے۔ ہمارے خیال میں غیر مقلدین حکیم صاحب کی اندھی عقیدت کا شکار ہیں، کیونکہ حکیم صاحب تاریخ سے اس قدر نابلد ہیں کہ انہیں اپنے گھر کی ماضی قریب کی تاریخ کا بھی صحیح علم نہیں چہ جائیکہ ماضی بعید میں ہونے والے واقعات کی تاریخ۔ اس سلسلہ میں حکیم صاحب کی فقط ایک کتاب سے چند اغلاط پیش کی جاتی ہیں تاکہ غیر مقلدین اپنے محقق کی تحقیق کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکیں۔

(۱)...... حکیم صاحب لکھتے ہیں:

"مولانا نذیر حسین کے بعد آپ کے خلف اکبر مولانا محمد شریف نے یہ سلسلہ چلانے کی کوشش جاری رکھی"۔(اختلاف امت کا المیہ ص ۱۸۴)

تاریخی اعتبار سے حکیم صاحب کی یہ بات غلط ہے کیونکہ میاں صاحب کے فقط ایک ہی صاحب زادے تھے، جن کا نام محمد شریف نہیں شریف حسین تھا اور میاں صاحب کی وفات سے ۱۶ سال پہلے فوت ہو گئے تھے۔(الحیات بعد المات ص ۱۰۲ و ص ۲۷۷)

لہٰذا میاں صاحب کے بعد ان کے سلسلہ چلانے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

(۲)...... حکیم صاحب لکھتے ہیں:

"مولانا نذیر حسین ۱۲۲۰ھ میں سورج گڑھ ضلع مونگیر میں پیدا ہوئے۔ ۱۲۴۲ھ میں دہلی آئے، مولانا عبدالخالق سے چند کتب پڑھیں، پھر شاہ عبدالقادر اور شاہ رفیع الدین سے چند کتب پڑھیں"۔(اختلاف امت کا المیہ ص ۱۸۳)

حکیم صاحب کی یہ بات بھی بالکل غلط ہے کیونکہ شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۳۰ھ اور شاہ رفیع الدین صاحب رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۳۳ھ میں ہو گئی تھی اور میاں صاحب، شاہ رفیع الدین کی وفات کے ۱۰ سال بعد ۱۲۴۳ھ میں دہلی آئے ہیں۔ اس صورت میں میاں صاحب کا ان دو حضرات سے پڑھنا تو دور رہا ان حضرات کا دیکھنا بھی ثابت نہیں ہوتا۔

Telegram : t.me/pasbanehaq1

(۳)...... حکیم صاحب نے تبلیغی جماعت کو (جس کے بانی حضرت مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ ہیں) غیر مقلد قرار دیا ہے۔ (اختلاف امت کا المیہ ص ۱۵۴، ۱۵۵) جسے سفید جھوٹ کہا جائے تو بجا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ مولانا الیاسؒ و مولانا محمد یوسفؒ کون ہیں؟ کس لڑی سے ہیں؟ کن عقائد کے حامل ہیں؟

(۴)...... حکیم صاحب منہاج السنہ کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''جعفر بن محمد (امام جعفر صادق) امام ابوحنیفہ کے ہم عصر تھے، ابوحنیفہ نے ان سے علم حاصل نہیں کیا باوجود ان کی شہرت کے''۔ (اختلاف امت کا المیہ' ص ۸۹)

تاریخی اعتبار سے یہ بات بھی غلط ہے کیونکہ حضرت امام ابوحنیفہؒ نے امام محمد باقرؒ اور ان کے صاحبزادے حضرت امام جعفر صادقؒ دونوں سے استفادہ کیا ہے۔

چنانچہ علامہ شبلی نعمانی لکھتے ہیں:

''امام ابوحنیفہؒ کی معلومات کا بڑا ذخیرہ حضرت ممدوح کا فیضِ صحبت تھا۔ امام صاحب نے ان کے فرزندِ رشید حضرت جعفر صادق کے فیضِ صحبت سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے جس کا ذکر عموماً تاریخوں میں پایا جاتا ہے''۔ (سیرت النعمان' ص ۵۸)

(۵)...... حکیم صاحب فقہ حنفی کی تدوین کے متعلق لکھتے ہیں:

''ہم دیکھتے ہیں کہ فقہ حنفی کی تدوین امام صاحب کی وفات سے تقریباً پونے تین سو سال بعد شروع ہوئی''۔ (اختلاف امت کا المیہ' ص ۴۵)

حکیم صاحب کی یہ بات سو جھوٹوں کا ایک جھوٹ ہے۔ تاریخ کا ادنیٰ طالب علم بھی جانتا ہے کہ فقہ حنفی کی تدوین خود حضرت امام صاحبؒ کی زندگی میں ہوئی۔ اور فقہ حنفی کی بنیاد حضرت امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد امام محمدؒ کی چھ کتابوں پر ہے جنہیں ظاہر الروایۃ کہا جاتا ہے۔

(٦)...... حکیم صاحب ابن حزم ظاہری کے متعلق لکھتے ہیں:

''بعض اہل علم نے انہیں مذہب ظاہریہ یعنی محمد بن اسحاق راہویہ کا مقلد قرار دیا ہے مگر جس حد تک ان کی تحقیق کا تعلق ہے اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ غیر مقلد اور پکے اہلحدیث تھے''۔ (اختلاف امت کا المیہ' ص ۱۳۲)

Telegram : t.me/pasbanehaq1

حکیم صاحب کی بدحواسی کا اندازہ لگائیے کہ وہ اپنی کتاب میں اس جگہ مذہب ظاہریہ کا بانی محمد بن اسحاق راہویہ کو قرار دے کر ابنِ حزم کو ان کا پیروکار بتلا رہے ہیں حالانکہ مذہب ظاہریہ کے بانی داؤد بن علی اصفہانی ہیں اور ابنِ حزم ظاہری انہی کے پیروکار ہیں۔

(۷)..... حکیم صاحب لکھتے ہیں:

''امام ابوحنیفہ ایک نومسلم گھرانہ میں ۹۰ ہجری میں کوفہ میں پیدا ہوئے''۔

(اختلافِ امت کا المیہ' ص ۴۳)

ایک مقام پر لکھتے ہیں:

''ابوعمرو عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی ۸۸ھ میں بعلبک میں امام ابوحنیفہ کی ولادت سے دوسال پہلے پیدا ہوئے''۔ (اختلافِ امت کا المیہ)

تاریخی اعتبار سے حکیم صاحب کی یہ بات بھی غلط ہے۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ کی تاریخ ولادت میں اختلاف ہے۔ ایک روایت کے مطابق آپ کی تاریخ ولادت ۶۱ھ ہے۔ لیکن مشہور روایت ۸۰ھ کی ہے نہ کہ ۹۰ھ کی۔ بظاہر معلوم ہوا ہے کہ حکیم صاحب حضرت امام ابوحنیفہ کی تاریخ ولادت کے بیان میں بھی بدحواسی کا شکار ہیں کیونکہ وہ اپنی اس کتاب کے (ص ۱۱) پر امام صاحب کی ولادت ۸۰ھ ہی لکھتے ہیں۔

(۸)...... حکیم صاحب نے بہت سے صحابہ کرام کے سنینِ وفات بالکل غلط لکھے ہیں۔

چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

''اس روایت کے نقل کرنے والے عقل کے اندھے کو اتنا بھی علم نہیں کہ سیدنا علیؓ ۵۸ھ میں شہید ہوئے''۔ (اختلافِ امت کا المیہ' ص ۲۱۷)

حالانکہ حضرت علیؓ کی شہادت ۴۰ھ میں ہوئی ہے۔

(۱۰)...... ایک اور مقام پر حکیم صاحب لکھتے ہیں:

''ان عقل کے اندھوں کو اس قدر بھی معلوم نہیں کہ انس بن مالک ۹۰ ہجری میں، انس بن مالک الکعبی امیر یزید کی خلافت کے زمانہ میں، عبداللہ بن ابی اوفی ۸۰ ہجری میں، جابر بن عبداللہ ۷۲ / ۷۴ ہجری میں، عبداللہ بن انیس ۵۷ ہجری میں، واثلہ بن الاسقع ۸۵ / ۸۶ ہجری میں،

Telegram : t.me/pasbanehaq1

عبداللہ بن جزء ۵۹ / ۶۰ ہجری میں فوت ہوئے''۔ (اختلافِ امت کا المیہ' ص ۴۷)

حکیم صاحب نے جو سنین وفات ذکر کئے ہیں وہ قطعاً غلط ہیں۔ اب معلوم نہیں کہ وہ اپنے لئے اپنے ہی تجویز کردہ خطاب (عقل کے اندھے) کو پسند کرتے ہیں یا صرف دوسروں ہی کو سب وشتم کرنا ان کا مشغلہ ہے جوازروئے حدیث شریف منافق کی علامت ہے۔

حکیم صاحب کو اتنا بھی معلوم نہیں کہ حضرت انس بن مالک ؓ کا سن وفات ۶۰ھ نہیں بلکہ ۹۳ ہجری اور ایک قول کے مطابق ۹۵ ہجری ہے، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی ؓ کا سنِ وفات ۶۰ھ نہیں بلکہ ۸۷ھ ہے، اسی طرح حضرت عبداللہ بن جزء ؓ کا سنِ وفات ۵۹ / ۶۰ھ نہیں بلکہ ان کے سنِ وفات کے بارے میں مختلف اقوال ہیں، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸ھ۔

(سیر اعلام النبلاء، الاصابہ فی تمیز الصحابہ، اسد الغابہ)

یہ چند حوالہ جات تاریخ کے حوالے سے ذکر کردیئے گئے ہیں تاکہ حکیم صاحب کی تاریخ دانی اور تحقیق کا کچھ اندازہ لگایا جاسکے۔ ورنہ حکیم صاحب کی تمام کتب بالخصوص احناف وفقہ کے متعلق اکاذیب واباطیل سے بھری ہوئی ہیں۔ چونکہ اس وقت ہمارا مقصد حکیم صاحب کی اغلاط شمار کرانا نہیں کہ اس کیلئے ایک مستقل اور مبسوط تصنیف کی ضرورت ہے اس لئے اس بحث کو ہم یہیں ختم کرتے ہیں۔

ان تمام باتوں کے ذکر سے اصل مقصد یہ ہے کہ جو سادہ لوح ان لوگوں کے دامِ تزویر میں پھنس رہے ہیں وہ ان کی حقیقت سے آگاہ ہوکر ان سے دور رہیں، رہے غیر مقلدین تو ان سے یہ توقع نہیں کہ وہ ان باتوں کو پڑھ کر کچھ اثر لیں اور اصلاحِ حال کی کوئی کوشش کریں کیونکہ وہ ائمہ کرام سے بدظنی اور اسلاف عظام پر بدزبانی کی وجہ سے حدیث قدسی من عادی لی ولیا فقد آذنته بالحرب. جس نے میرے ولی سے دشمنی کی، اس سے میرا اعلان جنگ ہے؛ کا مصداق بن چکے ہیں اور اصلاح حال سے اس قدر دور ہوچکے ہیں کہ اب ان کا لوٹنا مشکل ہے، الا ماشاءاللہ۔ وہ اپنی کجروی پر اس قدر متشدد واقع ہوئے ہیں کہ غیر تو غیر خود ان کے اپنے بھی ان کی اس سختی اور بدمزاجی کی وجہ سے ان لوگوں کے قبولِ خیر سے مایوس ہیں۔ مشہور غیر مقلد رہنما جناب پروفیسر ابوبکر غزنوی کو اپنے ایک سفر کے دوران چند غیر مقلدین سے واسطہ پڑا تو ان کے

Telegram : t.me/pasbanehaq1

رویہ سے تنگ آ کر انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کے حوالہ سے ایک فقرہ کہا تھا جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہاں انہی کے الفاظ میں وہ فقرہ ذکر کیا جاتا ہے آپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

جناب ابوبکر غزنوی لکھتے ہیں:

''اس آواز سے درشتی ٹپک رہی تھی، مجھے معاً مولانا آزاد کا اہل حدیثوں کے بارے میں وہ فقرہ یاد آ گیا، ان پتھروں کو اگر میں ہزار برس بھی تراشتا رہوں تو ان سے انسان کا بچہ تو میں پیدا نہیں کر سکتا ہوں''۔ (فاران سلور جوبلی نمبر ۱۹۸۶ ص ۲۱۹)

ابوبکر غزنوی صاحب غیر مقلدین کے رویہ سے اس قدر دل تنگ تھے کہ جب انہوں نے اپنے والد مولانا داؤد غزنوی کی سوانح لکھی تو انہوں نے اپنے والد کا بطور اہل حدیث کہیں تذکرہ نہیں کیا۔

ہمیں بھی غیر مقلدین کے اکابر کی طرح ان کے اس رویہ سے جو انہوں نے اپنی تقریر و تحریر میں اپنا رکھا ہے مایوسی ہے، لیکن چونکہ ہمارا مقصد عوام الناس کی اصلاح ہے اس لئے چند باتیں ان کی اصلاح کیلئے عرض کر دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے اور اس پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین

وصلی اللہ وسلم علی حبیبہ سیدنا ومولانا محمد وعلی آلہ وازواجہ واھل بیتہ وصحبہ اجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین۔

Telegram : t.me/...

علماء اہل السنۃ والجماعۃ کی طرف سے فتنۂ غیر مقلدیت کے رد میں لکھی جانے والی بعض کتب کی فہرست

کتاب	مصنف
فتح المبین بر کشف مکائد غیر مقلدین	مولانا منصور علی خاں مرادآبادی
ہدایۃ المعتدی فی قراءۃ المقتدی	مولانا رشید احمد گنگوہی
اوثق العریٰ فی تحقیق الجمعۃ فی القریٰ	مولانا رشید احمد گنگوہی
الرأی النجیح فی عدد رکعات التراویح	مولانا رشید احمد گنگوہی
ادلۂ کاملہ	مولانا محمود حسن دیوبندی
ایضاح الادلۃ	مولانا محمود حسن دیوبندی
احسن القریٰ فی توضیح اوثق العریٰ	مولانا محمود حسن دیوبندی
ہدیۂ اہل حدیث (افادات مولانا اشرف علی تھانوی)	مرتب محمد اقبال قریشی
اختلاف الائمہ	مولانا محمد زکریا کاندھلوی
سیرت النعمان	علامہ شبلی نعمانی
امام ابن ماجہ اور علم حدیث	مولانا عبدالرشید نعمانی
اختلاف امت اور صراط مستقیم	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
حفظ الرحمن لمذہب النعمان	مولانا حفظ الرحمن سوہدروی
مسئلہ تقلید شخصی	مولانا مفتی محمد شفیع
آثار الحدیث	علامہ خالد محمود ایم اے پی ایچ ڈی
آثار الفقہ	علامہ خالد محمود ایم اے پی ایچ ڈی
اجتہاد اور تقلید	قاری محمد طیب
الکلام المفید فی اثبات التقلید	مولانا محمد سرفراز خان صفدر
احسن الکلام فی ترک القرأۃ خلف الامام	مولانا محمد سرفراز خان صفدر
عمدۃ الاثاث فی حکم الطلاقات الثلاث	مولانا محمد سرفراز خان صفدر
مقام ابی حنیفہ	مولانا محمد سرفراز خان صفدر
طائفہ منصورہ	مولانا محمد سرفراز خان صفدر
اطیب الکلام ملخص احسن الکلام	مولانا عبدالقدوس خان زاہد

Telegram : t.me/pasbanehaq1

غیر مقلدین کے متضاد فتوے	مولانا عبدالقدوس قارن
تجلیات صفدر ۷ جلد (مضامین)	مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
فتوحات صفدر ۳ جلد (مناظرے)	مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
خطبات صفدر ۳ جلد (تقریریں)	مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
مسائل غیر مقلدیت ۲ جلد	مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
انوارات صفدر	مولانا محمود عالم صفدر اوکاڑوی
حدیث اور اہل حدیث	مولانا انوار خورشید
غیر مقلدین امام بخاری کی عدالت میں	مولانا انوار خورشید
تعارف علماء اہل حدیث	مولانا انوار خورشید
آئینۂ غیر مقلدیت	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
مسائل غیر مقلدین	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
غیر مقلدین کے لیے لمحہ فکریہ	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
سبیل الرسول پر ایک نظر	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
صلوۃ الرسول پر ایک نظر	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
غیر مقلدین کی ڈائری	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
کیا ابن تیمیہ اھل السنۃ والجماعۃ میں سے ہیں	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
حدیث کے بارے میں غیر مقلدین کا معیار رد و قبول	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
ارمغان حق (تین حصے)	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
صحابہ کرامؓ کے بارے میں غیر مقلدین کا نقطہ نظر	مولانا محمد ابوبکر غازی پوری
۱۲ مسائل	مولانا منیر احمد منور
آئینۂ غیر مقلدیت	مولانا منیر احمد منور
اجماع و قیاس کی حجیت	مولانا جمیل احمد سکروڈوی
علم حدیث میں امام ابو حنیفہ کا مقام و مرتبہ	مولانا حبیب الرحمن
مسئلہ تقلید	مولانا مفتی محمد ارشد
فقہ حنفی اقرب الی النصوص ہے	مولانا مفتی سعید احمد
حضرت امام ابو حنیفہ پر ارجاء کی تہمت	مولانا نعمت اللہ
صحابہ کرامؓ کا مقام اور غیر مقلدین کا موقف	مولانا عبدالخالق
تحریک لامذہبیت	مفتی سید سلمان منصور پوری
تین طلاق کا مسئلہ دلائل شرعیہ کی روشنی میں	مفتی سید سلمان منصور پوری

Telegram : t.me/pasbanehaq1

مسائل وعقائد میں غیر مقلدین اور شیعہ مذہب کا توافق	مولانا محمد جمال بلند شہری
توسل واستغاثہ بغیر اللہ اور غیر مقلدین کا مذہب	مفتی محمد دین بلند شہری
تحقیق جمعہ فی القریٰ	مفتی عبدالشکور ترمذی
مسائل وعقائد میں غیر مقلدین کے متضاد اقوال	مفتی حبیب الرحمن خیر آبادی
ایک غیر مقلد کی توبہ	ایک گناہ گار امتی
غیر مقلدین کے ۱۵۶ اعتراضات کے جوابات	مولانا شبیر احمد قاسمی
مسائل نماز	حبیب الرحمن اعظمی
خواتین اسلام کی بہترین مسجد	مولانا حبیب الرحمن قاسمی
تحقیق مسئلہ رفع یدین	مولانا حبیب الرحمن اعظمی
رفع یدین صحیح بخاری میں پیش کردہ دلائل کی روشنی میں	مولانا ریاست علی بجنوری
آمین بالجہر صحیح بخاری میں پیش کردہ دلائل کی روشنی میں	مولانا ریاست علی بجنوری
قراءۃ خلف الامام صحیح بخاری میں پیش کردہ دلائل کی روشنی میں	مولانا ریاست علی بجنوری
عورتوں کا طریقہ نماز	مفتی ابوالقاسم
فرض نماز کے بعد دعاء: متعلقات ومسائل	مولانا عبدالحمید نعمانی
امام کے پیچھے مقتدی کی قراءۃ کا حکم	حبیب الرحمن اعظمی
طلاق ثلاث صحیح ماخذ کی روشنی میں	حبیب الرحمن اعظمی
چھپے راز ۵ حصے	ابواحمد مفتی محمد عمر (ایم اے)
تحفہ اہل حدیث	ابوبلال جھنگوی
نماز پیمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مولانا محمد الیاس فیصل
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ نماز	مفتی جمیل احمد نذیری
تقلید کی شرعی حیثیت	مفتی تقی عثمانی
تقلید ائمہ اور مقام ابوحنیفہ	مولانا اسمٰعیل سنبھلی
غیر مقلدین کا اعتراضات حقیقت کے آئینے میں	مفتی شوکت ثناء
امام اعظم اور علم حدیث	مولانا محمد علی صدیقی
غیر مقلدیت اور اسباب وتدارک	مولانا عبداللہ معروفی
حدیث اور علم حدیث	مولانا عبداللہ معروفی
محاضرات رد غیر مقلدیت	مفتی محمد راشد

ان کتب کو حاصل کرنے کا پتہ:

Telegram : t.me/pasbanehaq1

فتنہ فرق باطلہ کو سمجھنے اور سمجھانے کیلئے مکتبہ شیخ الاسلام و مکتبہ صفدریہ کی اہم مطبوعات

جی ہاں! فقہ حنفی قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
فرقہ بریلویت پاک وہند کا تحقیقی جائزہ (اضافہ شدہ ایڈیشن)	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
صراط مستقیم کورس (برائے مرد)	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
صراط مستقیم (برائے خواتین)	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
فرقہ جماعت المسلمین کا تحقیقی جائزہ	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
نماز اہل السنۃ والجماعۃ	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
نماز اہل السنۃ والجماعۃ "ہندی"	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
تراویح کا مسئلہ۔۔۔اصول مناظرہ	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
عقائد اہل السنۃ والجماعۃ	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
فضائل اعمال اور اعتراضات کا علمی جائزہ	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
رسائل گھمن (چار رسائل کا مجموعہ) "ہندی"	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
شادی کی پہلی دس راتیں	یکے از خدام اہل حدیث
کیا اہل عرب غیر مقلد ہیں؟	حضرت مولانا مفتی نسیم احمد صاحب حفظہ اللہ
الزہر الجمیل للشاتم العنید (چالیس مسئلوں کی چالیس حدیث)	حضرت مولانا مفتی نسیم احمد صاحب حفظہ اللہ
غیر مقلدین کی غیر مستند نماز	مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر رحمۃ اللہ علیہ
سوال گندم جواب چنا	مولانا نور محمد تونسوی صاحب حفظہ اللہ
ہو الکذاب	مولانا نور محمد تونسوی صاحب حفظہ اللہ
تبلیغی جماعت اور مشائخ عرب	مولانا نور محمد تونسوی صاحب حفظہ اللہ
ڈاکٹر ذاکر نائیک خیالات ونظریات	حضرت مولانا عبید اللہ اسعدی صاحب حفظہ اللہ
غیر مقلد مناظر کا غیر مقلدیت سے توبہ	جمیل عبد اللہ ہاشمی حفظہ اللہ
رسائل رد غیر	چند علمائے کرام کے رسالوں کا مجموعہ
سلفی کون حنفی یا غیر مقلد	حضرت مولانا عبد الجبار صاحب حفظہ اللہ
غیر مقلدین کا اصلی چہرہ	مفتی محمد ممتاز صاحب حفظہ اللہ
غیر مقلدین کے قرآن وحدیث کے خلاف ۵۰ مسائل	حضرت مولانا مہدی حسن رحمۃ اللہ علیہ
حضرت حسینؓ کے قاتل خود شیعہ تھے	حضرت مولانا اللہ یار خان صاحب حفظہ اللہ

MAKTABA SAFDARIYA DEOBAND
Mob:8881030588 / 09808452070 / 09322471046

Telegram : t.me/pasbanehaq1

فتنہ فرق باطلہ کو سمجھنے اور سمجھانے کیلئے مکتبہ شیخ الاسلام و مکتبہ صفدریہ کی اہم مطبوعات

- جی ہاں! فقہ حنفی قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے
- فرقہ اہل حدیث پاک وہند کا تحقیقی جائزہ
- فرقہ بریلویت پاک وہند کا تحقیقی جائزہ
- صراط مستقیم (برائے خواتین)
- نماز اہل السنۃ والجماعۃ
- تراویح کا مسئلہ متنازع نہ بنایا جائے
- عقائد اہل السنۃ والجماعۃ
- رسائل گھمن (چار رسائل کا مجموعہ) "ہندی"
- فضائل ومسائل قربانی
- حسام الحرمین کا تحقیقی جائزہ
- ۲۰ رکعت تراویح سنت مؤکدہ ہے
- کیا اہل عرب غیر مقلد ہیں؟
- کیا مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے جائز ہے؟
- تحفۃ الایضاح فی شرح مقدمہ ابن صلاح
- سوال گندم جواب چنا
- تبلیغی جماعت اور مشائخ عرب
- غیر مقلد مناظر کا غیر مقلدیت سے توبہ
- سلفی کون حنفی یا غیر مقلد
- حقائق الفقہ بجواب حقیقۃ الفقہ (اول)
- ہم اہل سنت والجماعت کیوں ہیں؟
- بہشتی زیور پر اعتراضات کے جوابات
- ننگے سر نماز غیر مقلد علماء کی نظر میں
- المہند اور اعتراضات کا علمی جائزہ
- فرقہ جماعت المسلمین کا تحقیقی جائزہ
- کنز الایمان کا تحقیقی جائزہ
- صراط مستقیم کورس (برائے مرد)
- نماز اہل السنۃ والجماعۃ "ہندی"
- اصول مناظرہ
- فضائل اعمال اور اعتراضات کا علمی جائزہ
- فرقہ اہل حدیث کا مقصد احیاء سنت یا افتراق امت
- ہدایہ علماء کی عدالت میں
- خطبات گھمن (اول، دوم، سوم)
- شادی کی پہلی دس راتیں
- عورتوں اور مردوں کی نماز میں فرق
- چالیس مسئلوں کی چالیس حدیث
- غیر مقلدین کی غیر مستند نماز
- ہو الکذاب
- ڈاکٹر ذاکر نائیک خیالات ونظریات
- رسائل رد غیر
- غیر مقلدین کا اصلی چہرہ
- فتاویٰ عالمگیری پر اعتراضات کے جوابات
- دلائل احناف
- مسائل اربعہ غیر مقلد علماء کی نظر میں
- جرابوں پر مسح غیر مقلد علماء کی نظر میں

MAKTABA SAFDARIYA DEOBAND
Mob:09808452070/8881030588/09322471046
Email:msislam829@gmail.com

Telegram : t.me/pasbanehaq1